السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نیک بخت اور پارسا صوم وصلاۃ کی پابند ہے لیکن اس کا خاوند بے نمازی اور نشہ آور چیزوں کا عادی ہے ۔ ایسے خاوند کے ساتھ عورت اپنی عمر گذارتی ہے کیا اس عورت کی عبادت قیامت میں اس کے کام آئے گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر عورت شوہر کے فعل بد کو برا سمجھتی ہے اور اس کو حسب موقع سمجھاتی رہتی ہے تو شوہر کے ساتھ زندگی گذارنے سے اس کے اپنے اعمال حسنہ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا ۔ اور اس عبادت قیامت میں بلاشبہ کام آئے گی : فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ (سورة الزلزلة : 7) أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى (سورة الانعام : 38) عورت معذور ہے اس لئے اس سے مواخذہ نہیں ہوگا ۔ ہاں اگر عورت ایسے شوہر کے ساتھ زندگی گذارنے کو ناپسند کرتی ہے اور اصلاح کی کوئی امید رکھتی تو اس سے رہائی پانے کی دعا کرتی رہے ۔ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِندَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِن فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (سورة : التحریم : 11)

محدث

من تشبہ بقوم فھو منھم میں تشبیہ سے مراد کسی کافر قوم کے دینی اور قومی مخصوص امتیازی شعار کو اختیار کرنا مراد ہے ۔ خواہ اس کے تعلق لباس اور خود نوش شے ہو یا رہن سہن اور معاشرت سے ہو اخلاق وعبادات سے ہو ۔ تمام حدود شرعیہ وقیود اسلامیہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے عورت کے لئے ناخن ہاتھ ہونٹھ رنگنا جائز ہے خواہ مہندی سے رنگے یا پالش سے پان سے رنگے یا اخروٹ کی چھالی سے یا کسی اور پاک چیز سے چوٹی دو لگائے یا تین یا زیادہ یا کم ہاں تیڑھی مانگ کراہت منصوص ہے ۔ لیکن اگر ناخن کی پالش اور لپ اسٹک اور دو چوٹی محض فیش اور تہذیب جدید کے پش نظر اختیار کی جائے گی تو ایسی صورت میں نمائش کا جذبہ پیدا ہونا ضروری ہے ۔ پھر پردہ کے حدود اسلامی تہذیب وحیا اور اخلاقی پاکیزگی کی راعایت ہرگز نہیں ہو سکتی ۔ فیش وتہذیب جدید اور اسلامی غیرت وحیا میں تضاد ہے واللہ اعلم

مکتوب

میرے نزدیک محض عسرت اور ضیق معاش کی وجہ سے برتھ کنٹرول کی اجازت درست نہیں ۔ عرب جاہلیت املاق کے خوف قتل اولاد دو دواو بنات کا ارتکاب کرتے تھے جس سے قرآن نے منع فرمادیا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ (الاسراء : 31) عسرت کے خوف سے برتھ کنٹرول کا استعمال عدم توکل علی اللہ کی علامت اور مادی وسائل پر اعتماد وتکیہ کی دلیل ہے ۔

عزل سے استدلال صحیح نہیں کہ وہاں یہ علامت وقرینہ موجود نہیں ہے اور باوجود اس کے عزل کراہت سے خالی نہیں اور عند الظاہریہ تو حرام ہی ہے ۔ برتھ کنٹرول پر عزل سے استدلال کرنے کی کیا ضرورت ہے ۔ مستفتی عزل ہی کر لیا کرے یہ اہون ہے ۔ واللہ اعلم

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب النکاح

صفحہ نمبر 243

محدث فتویٰ